



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نبی یا رسول کے علاوہ کوئی انسان اس درجہ تک پہنچ سکتا ہے کہ وہ براہ راست اللہ تعالیٰ سے علم حاصل کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحۃ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

انبیاء و رسل کے علاوہ کوئی انسان ایسا نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبروں اور احکام پر مشتمل وحی براہ راست پہنچتی ہو۔ صرف سچا خواب نبوت کا ہجیا یساواں حصہ قرار دیا گیا ہے۔ جسے کوئی نیک آدمی دیکھتا ہے۔ یا جو کسی نیک آدمی کے لئے دیکھا جاتا ہے۔ وہ بھی صرف خواب میں نہ کہ بیداری اسی طرح کچھ فراست بھی الہام کا ایک حصہ ہے جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فراست صادقہ حاصل تھی۔ لیکن نبی اور رسول کے علاوہ کسی مومن کا خراب یا فراست اسلام میں شرعی احکام کا ثبوت نہیں کیا جاسکتا۔ الایہ کہ اس خواب یا فراست کا اظہار کسی نبی یا رسول کو ہوا ہو۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ نے شرعی مسائل میں ان پر اعتماد نہیں کیا حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فراست اور خوابوں پر بھی نہیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی وحی پر شرعی احکام کی بنیاد رکھی۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ